بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۵ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ، ۲۹ وفا ۱۳۵۰ش، ۲۹ جولائی ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ گناہوں سے نفرت ہو اور خدا تعالیٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو

ہمیشہ اس غرض کو ملحوظ رکھو اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کیلئے مجاہدہ، کوشش اور دعا کرتے رہو

"بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو۔ اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو کر اس کی جگہ نیکیاں پیدا ہوں۔ جو شخص اس غرض کو ملحوظ نہیں رکھتا اور بیعت کرنے کے بعد اپنے اندر کوئی تبدیلی کرنے کے لئے مجاہدہ اور کوشش نہیں کرتا جو کوشش کا حق ہے اور پھر اس قدر دعا نہیں کرتا جو دعا کرنے کا حق ہے تو وہ اس اقرار کی جو خدا تعالیٰ کے حضور کیا جاتا ہے سخت بے حرمتی کرتا ہے اور وہ سب سے زیادہ گنہگار اور قابلِ سزا ٹھہرتا ہے۔ پس یہ ہرگز نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ بیعت کا اقرار ہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ مثل مشہور ہے جوئندہ یابندہ جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور قرآن شریف میں بھی فرمایا گیا ہے کہ وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا یعنی جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم اُن کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں اور صراطِ مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔ لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے۔ خدایابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا یہی گُر اور اصول ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے۔

تم لوگوں نے اس وقت خدا تعالیٰ کے حضور میرے ہاتھ پر اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے ایسا نہ ہو کہ یہ توبہ تمہارے لئے باعثِ برکت ہونے کی بجائے لعنت کا موجب ہو جاوے۔ کیونکہ اگر تم لوگ مجھے شناخت کر کے بھی اور خدا تعالیٰ سے اقرار کر کے بھی اس عہد کو توڑتے ہو تو پھر تم کو دوہرا عذاب ہے کیونکہ عمداً تم نے معاہدہ کو توڑا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۳۵)

اَخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں تشریف رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح خیر و عافیت سے ہیں۔ احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ربوہ ۲۸ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "سر چکرانے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔"
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

مورخہ ۲۳ وفا۔ بروز جمعہ محترم مولانا عبد المالک خانصاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے قبل از نماز جمعہ محترمہ امتہ الحمید صاحبہ بنت محترم گیانی مرزا واحد حسین صاحب مرحوم کا نکاح مکرم عبد الماجد صاحب ابن مکرم میاں عبد الکریم صاحب مرحوم لاہور کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

مکرم قاضی عبد الرحمٰن صاحب سابق سیکرٹری مقبرہ بہشتی ربوہ کچھ عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں باوجود علاج کے ابھی تک افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لائلپور کی اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے اور چوہدری صاحب موصوف کی پریشانی دور ہو۔
(شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ لائلپور)

سیرالیون میں ۵ نئی احمدی جماعتوں کا قیام

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی طرف سے موصول ہونے والی اطلاع قارئین کرام کے لئے مسرت و انبساط اور ازدیادِ ایمان کا باعث ہوگی کہ سیرالیون میں ماہ جون ۷۱ء میں ہمارے پاکستانی مبلغین مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان اور عزیز الرحمٰن صاحب خالد اور لوکل مبلغین مکرم جبریل کریم صاحب اور ابراہیم جالو صاحب کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں ۶۲ افراد اور مکرم نذیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن اور ان کے سٹاف کے نیک نمونہ اور حسن سلوک سے متاثر ہو کر سکول کی آخری ٹرم کا امتحان دے کر جانے والے طلباء میں سے ۲۲ طلباء نے بیعت کی ہے اور مذکورہ ۶۲ افراد میں سے ۵۰ افراد پر مشتمل ۵ نئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ الحمد للہ
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے اور اسلام کی حقیقت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے مبلغین کرام کی مساعی میں برکت ڈالتے ہوئے بہترین رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق دے۔ نیز ان ممالک میں ہمارے قائم ہونے والے سکولز کو وہاں دینی علوم کے پھیلانے کا مرکز بنائے تا ان ممالک میں جلد اسلام کا بول بالا ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹ وفا ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی اقوام کو ایک اَور زبردست انتباہ

قبل ازیں ہم مشہور زمانہ امریکی رسالہ "دی پلین ٹروتھ" بابت مئی ۱۹۷۱ء کے حوالہ سے یہ لکھ چکے ہیں کہ مغرب کی سراسر مادی تہذیب کے زیر اثر مغربی ممالک میں فسق و فجور اور فحاشی کا سیلاب بلاخیز آیا ہوا ہے اور وہاں کے دانشور اب یہ سوچنے پر مجبور ہو چکے ہیں کہ یہ تہذیب اب تباہی کے کنارے آ لگی ہے اور اس کا مٹنا اور کالعدم ہونا یقینی ہے۔ اس کے بالمقابل ہم نے مغربی تہذیب کے بہر طور مٹنے اور اسلامی تہذیب کے دُنیا میں غالب آنے سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آج سے ۶۱ سال قبل کی ایک اہم بالشان پیشگوئی بھی ہدیہ قارئین کی تھی۔

آج ہم اسی تعلق میں بطور یاد دہانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ زبردست انتباہ پیش کرنا چاہتے ہیں جو آپ نے آج سے ٹھیک چار سال قبل ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء کو لندن کے وانڈز ورتھ ہال میں تقریر کرتے ہوئے مغربی اقوام کو فرمایا تھا آپ نے نہ صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض انذاری پیشگوئیوں کی روشنی میں انہیں آنے والے انتہائی ہولناک عذاب سے ڈرایا تھا بلکہ انہیں اس بارہ میں بھی خبردار فرمایا تھا کہ ان کی یہ مادی تہذیب اور ان کا یہ معصیت نواز تمدن جس پر انہیں بے انتہا فخر اور ناز ہے اور جو اُن کے اخلاقی انحطاط اور بے انداز فسق و فجور کا ذمہ دار ہے وہ بھی تباہ برباد ہو کر رہ جائے گا۔ قبل اس کے کہ ہم حضور ایدہ اللہ کا وہ انتباہ درج کریں ہم امریکہ کے مشہور عالم عیسائی مناد ڈاکٹر بلی گراہم کی بیوی کا ایک قول درج کرنا ضروری سمجھتے ہیں جو انگلستان کے مشہور عیسائی رسالہ "ورلڈ کرسچن ڈائجسٹ" بابت نومبر ۱۹۶۲ء میں شائع ہوا تھا اور رسالہ نے یہی لکھا تھا خود ڈاکٹر بلی گراہم کے حوالہ سے۔ انہوں نے اپنے ایک مضمون میں اپنی بیوی کا یہ قول درج کیا تھا انہوں نے لکھا تھا:۔

"عوام کا جنسی شغف اس قدر بڑھ چکا ہے کہ قوم لُوط کی بستیوں سدوم اور عمورہ کی یاد تازہ ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ میری بیوی نے کہا تھا کہ اگر خدا نے امریکہ کے بارہ میں اپنا فیصلہ صادر نہ کیا تو اسے سدوم اور عمورہ کی بستیوں سے معذرت کرنا پڑے گی"

(ورلڈ کرسچن ڈائجسٹ بابت نومبر ۱۹۶۲ء)

یاد رہے اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام کے زمانہ میں سدوم اور عمورہ کی بستیوں کو فحاشی اور گناہوں کی بے انتہا کثرت کے باعث گندھک اور آگ کا عذاب نازل ی کر کے نیست و نابود کر دیا تھا۔ مسز بلی گراہم کے قول سے صاف عیاں ہے کہ جس طرح سدوم اور عمورہ کی بستیاں خدائی عذاب کے نتیجہ میں نیست و نابود کر دی گئی تھیں اسی طرح اب ویسے ہی گناہوں کی کثرت اور بہتات کے نتیجہ میں امریکہ اور دوسرے مغربی ملکوں پر تباہی و بربادی کا مسلط ہونا یقینی ہے۔ ایک مسز بلی گراہم ہی نہیں بلکہ مغربی ممالک کا ہر وہ شخص جسے مذہب اور اخلاق کا ذرا بھی پاس ہے نیز جو قوموں اور تہذیبوں کے عروج و زوال کی تاریخ میں ذرا بھی درک رکھتا ہے محسوس کر رہا ہے کہ مغربی تہذیب اپنے عبرتناک انجام کو پہنچنے والی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مغربی ممالک کے باشعور طبقہ کے اس اضطراب کے پیش نظر انہیں ایک آخری انتباہ کے طور پر بیدار کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ چنانچہ اس نے اس کے قریباً ساڑھے چار سال بعد اپنے خلیفہ برحق (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کو پاکستان سے یورپ بھیجا کر وہاں آپ کی زبان مبارک سے انہیں آنے والے ہولناک عذاب سے متنبہ فرمایا۔ آپ نے ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء کو وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہو گی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہو گی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصر عظیم زمین پر آ رہے گا۔ اور دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے دوست ہر دو تباہ ہو جائیں گے ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ ان کی تہذیب و ثقافت برباد اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ بچ رہنے والے حیرت و استعجاب سے دم بخود رہ جائیں گے"۔

اب چونکہ اس انتباہ سے اللہ تعالیٰ کا مقصد مغرب کی مادہ پرست اقوام کو بیدار کرنا اور انہیں اپنی اصلاح کے لئے آخری مہلت دینا تھا اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اس زبردست انتباہ کے ساتھ یہ بھی فرمایا:۔

"یہ بھی یاد رہے کہ اسلام کے غلبہ اور اسلامی صبح صادق کے طلوع کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں، گو ابھی دھندلے ہیں لیکن اب بھی ان کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اسلام کا سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ طلوع ہو گا اور دُنیا کو منور کرے گا لیکن پہلے اس سے کہ یہ واقع ہو ضروری ہے کہ دنیا ایک اور عالمگیر تباہی میں سے گزرے، ایک ایسی خونی تباہی جو بنی نوع انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دے گی۔ لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ یہ ایک انذاری پیشگوئی ہے اور انذاری پیشگوئیاں توبہ اور استغفار سے التوا میں ڈالی جا سکتی ہیں بلکہ ٹل بھی سکتی ہیں۔ اگر انسان اپنے رب کی طرف رجوع کرے اور توبہ کرے اور اپنے اطوار درست کر لے وہ اب بھی خدائی غضب سے بچ سکتا ہے اگر وہ دولت اور طاقت اور عظمت کے جھوٹے خداؤں کی پرستش چھوڑ دے اور اپنے رب سے حقیقی تعلق قائم کر لے، فسق و فجور سے باز آ جائے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے لگے اور بنی نوع انسان کی سچی خیر خواہی اختیار کر لے۔ مگر اس کا انحصار تو ان قوموں پر ہے جو اس وقت طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہیں کہ آیا وہ اس مستی کو چھوڑ کر روحانی لذت اور سرور کے خواہاں ہیں یا نہیں؟ اگر دُنیا نے دُنیا کی مستیاں اور خرمستیاں نہ چھوڑیں تو پھر یہ انذاری پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی اور دُنیا کی کوئی طاقت اور کوئی مصنوعی خدا دنیا کو موعودہ ہولناک تباہیوں سے بچا نہ سکے گا۔ پس اپنے پر اور اپنی نسلوں پر رحم کریں اور خدائے رحیم و کریم کی آواز کو سُنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے اور صداقت کو قبول کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے"

اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ خلیفہ برحق کے اس آخری انتباہ سے بھی ظاہر ہے کہ اب دُنیا میں مغربی تہذیب کے مٹنے اور اس کی بجائے اسلام اور اس کے تہذیبی نظام کے غالب آنے کا وقت قریب آ پہنچا ہے۔ اس قسم کے آسمانی انذار کے ہوتے ہوئے بھی اگر کوئی مغربی تہذیب کی مادی ترقیوں کی چکاچوند سے مرعوب ہو کر اس کی تقلید سے باز نہیں آتا تو پھر اسے جان لینا چاہیئے کہ وہ خطرہ میں ہے اور ہر آن مہیب سے مہیب تر خطرہ کی طرف دوڑا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ مغربی اقوام کی آنکھیں کھولے اور ان مشرقی اقوام کی بھی آنکھیں کھولے جو مغربی تہذیب کی اندھا دھند تقلید کو ہی ترقی کا واحد ذریعہ سمجھتی ہیں اور وہ اسلام کی عافیت بخش آغوش میں آ کر اس ہولناک عذاب سے بچ سکیں جس کی غافل اور نافرمان قوموں کے پاداش عمل کے لئے آسمان پر تیاریاں ہو رہی ہیں"

●

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُصرت جہاں "آگے بڑھو" سکیم کے ماتحت

بواجے بو (سیرالیون) میں دوسرے احمدیہ نصرت جہاں کلینک کا شاندار افتتاح

پیراماؤنٹ چیفس، چیفڈم وسپیکرز، سیکشن چیفس اور متعدد سیاسی اور مذہبی راہنماؤں اور سرکاری افسران کی بڑی تعداد میں شرکت

مہمان خصوصی جناب سی۔ پی فورے صاحب وزیر صحت سیرالیون کا خطاب

از مکرم مولوی مقبول احمد ذبیح مبلغ سیرالیون

گذشتہ سال سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے بنفس نفیس مغربی افریقن ممالک کا دورہ فرمایا اس مقدس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ نے حضور پُر نور کے دل میں ان ممالک کی تعلیم و تربیت اور صحت کے لئے نہایت شاندار اور مضبوط بنیادوں پر مشتمل ایک سکیم کا القاء فرمایا۔ جسے بعد میں حضور انور نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے نام سے موسوم فرمایا۔ اس سلسلہ میں حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"گیمبیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ اشارہ ہوا کہ اب وقت ہے کہ علاوہ ایک دوسری سکیم کے . . . کم از کم ایک لاکھ پونڈ ان ممالک پر خرچ کر دینا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو یہی نسل پائے جب میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ اشارہ پایا تو مجھے کوئی فکر نہیں ہوئی کہ میں ایک لاکھ پونڈ کہاں سے لاؤں گا . . . . جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو۔ لیکن میرے دل نے اس یقین کو پایا کہ جب اللہ تعالیٰ یہ کہتا ہے۔ کہ کم از کم ایک لاکھ پونڈ یہاں خرچ کرو تو کم سے کم ایک لاکھ پونڈ مل جائے گا فکر کرنے کی ضرورت نہیں اور جس رنگ میں وہ خرچ کرنا ہے اس کے لئے جس قسم کے آدمی چاہئیں وہ آدمی بھی میسر آجائیں گے"۔

(ماہنامہ تحریک جدید جنوری ۱۹۷۱ء)

نیز حضور اقدس نے فرمایا:۔

"اخلاص۔ محبت اور ہمدردی کے ساتھ میری آواز پر لبیک کہو اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاؤ" (تحریک جدید جنوری ۱۹۷۱ء)

سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک آواز پر مخلصین نے والہانہ طور پر لبیک کہا اور اپنی جانبازوں میں سے اس وقت تک تین ڈاکٹر صاحبان
(۱) مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری
(۲) مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری
(۳) مکرم ڈاکٹر سردار حسن صاحب
سیرالیون میں تشریف لا چکے ہیں۔ ان تینوں حضرات کی تقرری علی الترتیب ۔ جورو بواجے بو اور روکوپر میں کی گئی ہے۔ جورو میں پہلے احمدیہ نصرت جہاں کلینک کا افتتاح ماہ احسان کی پانچ تاریخ کو ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

مورخہ ۳ر وفا (جولائی) ۱۳۵۰ھش بروز ہفتہ بواجے بو میں نہایت شان و شوکت کے ساتھ۔ دوسرے احمدیہ نصرت جہاں کلینک کی افتتاحی تقریب کا آغاز کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی حکومت سیرالیون کے وزیر صحت مکرم جناب سی پی فورے صاحب تھے۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ سیرالیون کے مرکزی عہدیداران مبلغ انچارج اور مقامی مبلغین کرام، چاروں سیکنڈری سکولوں اور چند پرائمری سکولوں کے اساتذہ کرام مختلف علاقہ جات کے چھ پیراماؤنٹ چیف۔ پچیس چیفڈم سپیکرز۔ ۲۰ سیکشن چیفس۔ پولیس آفیسرز۔ ڈاکٹر صاحبان۔ مختلف سیاسی اور مذہبی رہنما۔ سوشل ورکرز اور مختلف جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے نمائندگان کو ملا کر قریباً چار ہزار افراد نے اس تقریب میں شمولیت اختیار کی۔ بواجے بو میں قبل ازیں بھی بعض اجتماعات دیکھنے میں آئے مگر یہ اجتماع عظیم نہ صرف کثیر لوگوں کی آمد کے لحاظ سے بلکہ بعض بڑی اور اکابر شخصیات کی آمد کے لحاظ سے پہلوں سے کہیں سبقت لے گیا تھا۔

ملکی رواج کے مطابق عورتیں، مرد اور بچے کثیر تعداد میں ناچ اور گا کر اپنی مسرت اور خوشی کا اظہار کر رہے تھے خاص ناچنے والے لوگ جن کو یہاں عرف عام میں "ڈیول" کہا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض لوگ اس وقت اپنے کرتب دکھاتے ہیں۔ جب کہ ملک میں کوئی نیا تاریخی واقعہ پیش آئے ورنہ عام حالات میں وہ کسی ناچ میں حصہ نہیں لیتے چنانچہ اس تقریب پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ یہ ایک اہم تاریخی واقعہ ہے "ڈیول" ناچنے اور اپنے کرتب دکھانے کے لئے آئے ہوئے تھے

اس تقریب کے سلسلہ میں سب سے پہلے بواجے بو کے وسیع و عریض چیفڈم ہال میں جسے مختلف رنگ برنگی جھنڈیوں اور عربی قطعات سے مزین کیا گیا تھا۔ جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے ہال میں داخل ہونے سے قبل احمدیہ سیکنڈری سکول احمدیہ پرائمری سکول اور رومن کیتھولک کے پرائمری سکول کے طلباء اور طالبات نے اپنے اپنے اساتذہ کی سرکردگی میں مارچ پاسٹ کیا جس کی وزیر صحت نے سلامی لی۔

مہمان خصوصی اور دوسرے معززین کے ہال میں داخل ہونے کے بعد مکرم آئی۔ کے محمد صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول بواجے بو کی قیادت میں تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر قومی ترانہ گایا اور پھر مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب موصوف نے ہی اس مبارک تقریب کے صدر صاحب کا مختصر طور پر تعارف کرایا۔

جلسہ کی کارروائی زیر صدارت جناب الیف۔ ایس انصوفی وزیر مملکت برائے مشرقی صوبہ تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو خاکسار مقبول احمد ذبیح واقف زندگی نے کی۔ اس کے بعد احمدیہ پرائمری سکول کے بعض طلباء اور طالبات نے ایک ترانہ گا کر مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہا ترانہ عربی انگریزی مینڈے اور بعض زبانوں سے تزئین دیا گیا تھا۔

ترانہ کے بعد جناب پیراماؤنٹ چیف گمانگا صاحب نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے دونوں وزراء۔ ممبران پارلیمنٹ اور دیگر معزز مہمانوں اور حاضرین کو خوش آمدید کہا اور بواجے بو میں ہسپتال کھل جانے پر انتہائی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بے انتہا عنایات کا شکریہ ادا کیا اور حضور اقدس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی محبت و عقیدت اور تشکرانہ کے جذبات پیش کئے اپنی تقریر میں انہوں نے حکومت سے بھی ہر ممکن مدد کی اپیل کی۔ تا کہ آئندہ چل کر اس ہسپتال کو ایک بڑا ہسپتال بنایا جا سکے۔

چیف گمانگا صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے حاضرین سے خطاب فرمایا آپ نے کہا گذشتہ سال ۵ رمئی ۱۹۷۰ء کو امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سرزمین سیرالیون میں تشریف لائے تھے آپ نے بذات خود یہاں کے باسیوں کے حالات کو ملاحظہ فرمایا۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ آپ کی تشریف آوری ہمارے لئے نہ ختم ہونے والی مسرتوں اور خوشیوں کا پیغام لے کر آئی۔

حضور پُر نور نے ہم لوگوں کو انسانی پیار امن اور محبت کا درس پر سبق دیا اور عملی طور پر ان مٹ نقوش ہم میں چھوڑے۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کے نتیجہ میں اس بات کا اندازہ لگایا کہ افریقن اقوام کی بہبود کیلئے تعلیم دینی و دنیاوی اور صحت کا بندوبست کیا جائے اس غرض کیلئے آپ نے نصرت جہاں "آگے بڑھو" سکیم کا آغاز فرمایا۔ جماعت احمدیہ جو کہ دنیا بھر میں قائم ہے کے مخیر و غیر مخیر احباب نے حضور کی آواز پر دل وجان لبیک کہا اور بڑھ چڑھ کر اپنی مالی و جانی قربانیوں کو پیش کیا اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں ہم اپنے درمیان اس وقت تین ڈاکٹر صاحبان دیکھ کر فخر محسوس کر رہے ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ:۔

مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تحفہ آپ کو دیئے گئے ہیں ہمیں اس کام کی کامیابی کے لئے نہ صرف آپ کے بلکہ حکومت کے تعاون کی بھی اشد ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو بھی صحیح رنگ میں خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری میڈیکل آفیسر احمدیہ نصرت جہاں کلینک بواجے بو نے اپنی تقریر کا

آغاز ان الفاظ سے کیا میں اللہ تعالیٰ کا نہایت احسان مند ہوں کہ اس نے مجھے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق دے کر آپ لوگوں کی خدمت پر مامور کیا میری خدمات آپ سب لوگوں کے لئے بلا امتیاز مذہب وملت ہر وقت حاضر ہیں۔ علاج کے علاوہ میری یہ بھی کوشش ہوگی کہ مختلف اوقات میں وبائی امراض سے بچاؤ کے سلسلہ میں آپ کو بعض تدابیر سے آگاہ کرتا رہوں۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ایک شخص کی مہارت کا اس وقت صحیح پتہ چل سکتا ہے جب کہ ایسے لوگوں کا تعاون اور دیگر سہولیات مثلاً پانی، بجلی وغیرہ بخوبی حاصل ہوں۔ مجھے امید ہے کہ مکرم چیف گمانگا صاحب اور آپ لوگ ان ابتدائی اور اہم ضروریات کو جلد مہیا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا معین و مددگار ہو اور مجھے آپ کی بے لوث رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد محترم ماما دابیاں پیرامونٹ چیف بلامانیہ نے تمام حاضر پیرامونٹ چیف صاحبان کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کو ہم تہ دل سے خوش آمدید کہتے ہیں اور ہمارا تعاون انہیں ہمیشہ حاصل رہے گا۔ بے شک یہ کلینک بواجےبو میں کھولا گیا ہے لیکن ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ محترم ڈاکٹر صاحب کی خدمات کا سلسلہ صرف کمبارو چیفڈم تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اطراف وجوانب تک بھی ممتد ہوتا چلا جائیگا۔

اس کے بعد محترم الحاجی سیسے صاحب نے تمام مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم ڈاکٹر صاحب کی آمد پر نہایت خوشی کا اظہار کیا اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی تعلیمی اور طبی خدمات کو نہایت احسن رنگ میں خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ہم یقیناً جماعت احمدیہ کی حیران کن ترقی اور بے لوث خدمات کو کبھی بھی بھول نہیں سکتے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس جماعت نے ہمارے ملک میں اس وقت تبلیغی مساعی کا آغاز کیا جبکہ کوئی عرب اور لبنانی یا دوسری جماعت کا کوئی مبلغ یہاں نہیں پہنچا تھا۔ احمدیہ جماعت اپنی اسلامی خدمات کے لحاظ سے یقیناً قابل صد ستائش ہے۔

محترم الحاجی سیسے صاحب کے جذبات کے اظہار کے بعد اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سی۔ پی۔ فورے وزیر صحت نے اپنی تقریر کا آغاز فرمایا کہ "ایک ماہر تعلیم اور وزیر صحت ہونے کی حیثیت سے میں اس بات پر خوشی اور مسرت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جماعت احمدیہ قومی سطح پر بے لوث رنگ میں ہمارے ملک کی دینی، تعلیمی اور طبی لحاظ سے نہایت شاندار خدمات سرانجام دے رہی ہے روح کی پاکیزگی اور انسانی صحت ہی ایسی چیزیں ہیں جو کہ انسان کو صحیح رنگ میں خدا شناس بنا سکتی ہیں اور احمدیہ جماعت اپنے مقدس رہنما کی ہدایات کے تحت خدا کے فضل سے پورے طور پر اس میں کوشاں ہے۔"

وزیر صاحب موصوف نے مزید فرمایا کہ مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے ہیلتھ سنٹر آپ لوگ جوروکوپر اور منگیما میں بھی کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ میری وزارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ کی ان کوششوں کے سلسلہ میں احمدیہ مشن کو ہر ممکن امداد دی جائیگی میں اس کلینک کے سٹاف اور ان کی کوششوں کی کامیابی کا دلی خواہاں ہوں اور میں اس علاقہ کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کلینک کی کامیابی کے لئے ہر طرح تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔

مکرم وزیر صحت صاحب موصوف کی تقریر کے بعد خاکسار مقبول احمد ذبیح انچارج احمدیہ مشن مشرقی صوبہ نے اس تقریب کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور تمام آنے والے معززین اور دیگر مہمانوں کی تشریف آوری اور اس تقریب کو کامیاب بنانے میں حصہ دار بننے پر مبارکباد پیش کی۔ نیز ہر اس شخص کا شکریہ ادا کیا جس نے کسی نہ کسی رنگ میں اس تقریب کو کامیاب بنانے میں ہماری مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

جلسہ کی کارروائی کے بعد محترم وزیر صاحب اور مکرم امیر صاحب کی قیادت میں تمام حاضرین کلینک کی طرف تشریف لے گئے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر مکرم امیر صاحب نے سب حاضرین سمیت ایک لمبی دعا کرائی اس اجتماعی دعا کے بعد مہمان خصوصی وزیر صحت صاحب نے فیتہ کاٹ کر کلینک کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دفتر میں تشریف لے جا کر وزیٹرز بک پر دستخط کئے اور کلینک کا معائنہ کیا۔ وہیں پر بعض خاص خاص مہمانوں کی خدمت میں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مؤلفہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر پیش کی گئی۔

یہاں سے فارغ ہو کر مہمان خصوصی معہ دیگر معززین دوبارہ چیفڈم ہال میں تشریف لائے جہاں ان کی خدمت میں ہلکے مشروبات اور بسکٹ پیش کئے گئے۔

اس تروتازگی کے بعد مہمان خصوصی نے بعض چند معززین کے ہمراہ آرام کیا۔ اس دوران میں لوگ مختلف رنگ میں خوشیوں کے شادیانے بجاتے ادھر ادھر گھومتے رہے۔ یہ چیز ایک عجیب وغریب سماں پیش کر رہی تھی۔

محترم چیف گمانگا صاحب کی طرف سے سکول میں یک صد کے قریب بعض چیدہ احباب کی دعوت طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس دعوت کی یہ خصوصیت تھی کہ اس میں پاکستانی اور افریقی دونوں طرز کے کھانے تیار کئے گئے تھے۔ مہمان دونوں قسم کے کھانے کھا کر بہت محظوظ ہوئے۔ رنگا رنگ کھانوں کے علاوہ افریقین پاکستانی اور لبنانی اقوام کے افراد کا امتزاج ایک نہایت خوشنما اور حسین منظر پیش کر رہا تھا۔

اس دعوت کے بعد یہ نہایت پرمسرت و دلکش اور مبارک تقریب اپنی نہ مٹنے والی یادوں کے نقوش چھوڑتی ہوئی اختتام پذیر ہوئی الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اس تقریب کی کامیابی کا سہرا ہمارے محترم پیرامونٹ چیف گمانگا صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بواجےبو۔ مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد۔ مکرم چوہدری حنیف احمد صاحب۔ مکرم کمال الدین صاحب حبیب اور مکرم آئی۔ کے محمد صاحب کے سر ہے جنہوں نے دن رات بے لوث رنگ میں کام کر کے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں ہماری مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب برادران کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنی برکتوں سے نوازے آمین۔

ہیضہ اور حفاظتی تدابیر

(مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم سی ہیلتھ آفیسر ربوہ)

گذشتہ پندرھواڑے میں ہیضہ کی وجہ سے دو اموات ہو چکی ہیں۔ ہیضہ ایک مہلک مرض ہے اور اس موسم میں وبائی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ صوبہ کے مختلف علاقوں سے بھی ہیضہ کی وارداتوں کی خبریں آئی ہیں۔

اسلئے احباب سے گذارش ہے کہ حفظ ماتقدم کے طور پر مندرجہ ذیل امور پر سختی سے عمل فرمائیں۔

۱۔ جن احباب نے حفاظتی ٹیکہ ابھی تک نہیں لگوایا فوراً لگوا لیں۔ یاد رہے کہ حفاظتی ٹیکہ کا پورا اثر دو تین ماہ تک ہی رہتا ہے۔ اس کے بعد مزید تین ماہ تک صرف ہلکا سا اثر رہتا ہے اس لئے جن احباب نے مارچ اپریل میں ٹیکے لگوائے تھے وہ دوبارہ لگوائیں۔

۲۔ اپنے گھروں اور ماحول کی حتی المقدور صفائی کریں۔ چونا اور فینائل کا استعمال کریں۔

۳۔ کچے اور گلے سڑے پھل اور گلی سڑی سبزیاں نہ دوکاندار فروخت کے لئے پیش کریں۔ نہ خریدار خریدیں۔

۴۔ بعض دکاندار بعض پھل اور سبزیاں کاٹ کر پیش کرتے ہیں۔ ایسے پھلوں پر مکھیاں بھنبھنا رہی ہوتی ہیں۔ ان کی خرید و فروخت سے مکمل پرہیز کریں۔

۵۔ ہر پھل اور سبزی کو خوب دھو کر استعمال کریں۔ ٹینکی کے پانی میں جراثیم کش دوا ملی ہوئی ہے۔ جہاں ممکن ہو اس پانی کا استعمال کریں۔ ورنہ پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے پانی سے پھل سبزیاں دھو لیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶۔ دودھ اُبال کر پئیں۔

۷۔ کھانے پینے میں بدپرہیزی نہ کریں۔

۸۔ ہر کھانے پینے کی چیز کو مکھیوں سے بچائیں۔

۹۔ اگر ذرا بھر طبیعت دست اور قے کی طرف مائل ہو تو فوراً ڈاکٹر کی طرف رجوع فرمائیں۔

۱۰۔ جلاب آور دوائیں بغیر ڈاکٹر کے مشورہ اور نگرانی کے ہرگز استعمال نہ کریں۔

۱۱۔ دوکاندار حضرات سے گذارش ہے کہ اپنی اور اپنے گاہکوں کی عافیت کی خاطر صاف ستھری چیزیں فروخت کریں۔

۱۲۔ خریدار حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ اشیاء خریدتے وقت سستی اشیاء کی طرف مائل نہ ہوں۔ بلکہ صاف ستھری چیز خرید کر استعمال فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس موذی مرض سے ہمارے علاقہ و ملک کو محفوظ رکھے۔ آمین

خدا کا نام بلند ہو

مبارک ہیں وہ لوگ جو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"ہم مسجدیں اس لئے نہیں بنا رہے کہ ہمارا نام بلند ہو بلکہ اس لئے بنا رہے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو۔ ہماری جماعت کے تمام افراد مرد، عورت اور بچہ کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا بابرکت ارشاد کے پیش نظر اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تا ان کے نتیجہ میں دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آوازیں بلند ہونا شروع ہو جائیں۔"

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت — جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ جولائی میں جن احباب نے امداد درویشان کے فنڈ میں رقوم جمع کروائی ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان معطی احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشان)

ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ — ۱۵ روپے
صاحبزادہ محمد طیب صاحب معرفت صاحبزادہ احمد لطیف صاحب لیبر آفیسر شوگر ملز معرفت برائے لٹریچر — ۲۰ "
محمد عبداللہ صاحب ڈرائیور سعود آباد کراچی — ۵-۰۰
حمید احمد صاحب خالد ایم اے جامعہ احمدیہ ربوہ — ۵
عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال سرگودھا — ۵۵-
میاں محمد یحییٰ صاحب نیلہ گنبد لاہور — ۳-
نجمہ بیگم صاحبہ سمن آباد " — ۲۰-۰۰
ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب — ۳-۰۰
چوہدری نور دین صاحب دارالذکر لاہور — ۱۰-۰۰
ملک محمود احمد صاحب مغل پورہ گنج " — ۱۰-۰۰
سردار عبدالشکور صاحب سول لائن " — ۱۰-۰۰
صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ بحساب لجنہ کوئٹہ — ۴-۰۰
میاں محمد بشیر صاحب جھنگ صدر — ۳۵-۰۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب چوہڑ کانہ — ۱۵-۰۰
مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ — ۵-۰۰
مسز ارشاد صاحبہ ۳۸/۹۷ دستگیر کالونی کراچی — ۱۰-۰۰
رحمت بی بی صاحبہ معرفت گورنمنٹ ماڈل سکول لاہور — ۱۱-۰۰
محمد خلیل احمد صاحب نئی منڈی گجرات — ۱۰-۰۰
محمد طفیل صاحب رنگ پورہ سیالکوٹ — ۵-۰۰
محمد رحمت اللہ صاحب ڈبیل " — ۱۰-۰۰
مرزا عبدالرحمن صاحب کراچی — ۱۵-۹۰
غلام حسین سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ پسرور۔ ضلع سیالکوٹ — ۳-۰۰
منشی محمد صادق صاحب بشیر آباد اسٹیٹ سندھ — ۱۰-۰۰
بیگم صاحبہ ڈاکٹر اے آر احمد کراچی — ۱۵۰-۰۰
افسر صاحب امانت تحریک جدید بحساب جماعت احمدیہ مانوکے بھگت ضلع سیالکوٹ — ۱۳-۰۰
ڈاکٹر خیر دین صاحب ربوہ — ۲۵-۰۰
محمد اسمعیل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ معرفت جناب نواب زادہ محمد امین صاحب — ۳۰-۰۰
محمد امین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ — ۶-۰۰
حافظ محمد عبداللہ صاحب بھکی ضلع شیخوپورہ — ۲۰-۰۰
خواجہ عبدالغنی صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی — ۵-۰۰

ایک دوست بذریعہ وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ — ۵۰-۰۰ روپے
شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور — ۵-۰۰
غلام حسین صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ — ۲-۰۰
صوفی عبدالغفور صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی ربوہ — ۵-۰۰
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمودہ بحساب راجہ نفضل احمد صاحب — ۲-۰۰
چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال لاہور حلقہ سمن آباد — ۲-۱۸
میاں محمد یحییٰ صاحب نیلہ گنبد لاہور — ۳-۰۰
میاں نذیر احمد صاحب انجنیئر دارالذکر۔ لاہور — ۱۰-۰۰
فدا محمد صاحب لبشیر۔ لاہور — ۲-۰۰
اخوند فیاض احمد صاحب حلقہ محمد نگر لاہور — ۵-۰۰
کیپٹن شریف احمد صاحب حلقہ سول لائن۔ لاہور — ۲۰-۰۰

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد صاحب مورخہ ۲۱ر جولائی بروز سوموار ۱۹۷۱ء کو ربوہ میں کچھ عرصہ بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی عمر تقریباً ۶۰ سال تھی۔ طبیعت نہایت سادہ اور نرم تھی۔ پیدائشی احمدی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اکرم خورشید کراچی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور لکھا کریں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے

عظیم الشان خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی دنیا میں مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ اب یہ سیدھی بات ہے کہ جب ۵-۶ کنال میں مسجد بنے گی تو جنت میں بھی تمہارے لئے ایک کوٹھی بن جائے گی"

۲۔ "اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرو۔ مساجد تعمیر کرنا اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے"

پس ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اپنے محبوب آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشادات کے پیش نظر ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی برکتوں اور اس کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب نگران خدام الاحمدیہ حلقہ ساہیوال ضلع سرگودہا کی اہلیہ محترمہ چند دنوں سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد اکرم شاہد مربی سلسلہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

۲۔ میرپور آزاد کشمیر کے ایک مخلص دوست مکرم مختار احمد صاحب بٹ بیمار ہیں اور ۲۱-۷-۷۱ میں داخل ہیں۔ دوست ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا محمد نصیر)

۳۔ میرے عزیزان چوہدری آفتاب احمد صاحب۔ افضال احمد صاحب، محمد اکرم صاحب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ امسال بی اے فائنل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ نیز میرے بیٹوں منصور احمد کوکب و کریم اللہ مظہر نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب سے ان سب کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مسعود احمد سوہاوی دفتر ناظر اعلیٰ ربوہ ضلع جھنگ)

۴۔ میری ہمشیرہ نسبتی گزشتہ ۴ ماہ سے بخار میں مبتلا ہے احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (منور احمد جاوید۔ واہ کینٹ)

۵۔ میرے خسر محترم ملک محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ انجنیئر واپڈا ایبٹ آباد کو بائیں ٹانگ میں بڑی سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (مرزا مبشر احمد لاہور)

۶۔ خاکسار کئی روز سے سخت بخار، سر درد اور جسم کے دوسرے حصوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر نصیر احمد تنویر بانگٹ ادنچہ ضلع گوجرانوالہ)

۷۔ میری اہلیہ کے پتہ کا اپریشن ہوا ہے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (قاضی رشید الدین لاہور)

۸۔ خاکسار کے ماموں مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب آف ڈسکہ کا ٹریکٹر چوری ہو گیا ہے براہ کرم دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ ٹریکٹر جلد سے جلد مل جائے آمین (ملک والدار احمد خان نیر دارالصدر غربی الف ربوہ)

سرگودہا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودہا سے لاہور	۳/۳۰ بجے	۵	۶	۸/۱۵	۹/۱۵	۱۰/-	۱۱/-	۱۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۱۵	۹/۴۵
لاہور سے سرگودہا	۳/۳۰	۵/۲۰	۷/۴۰	۸/۳۰	۱۱/۲۰	۱۱/۴۰	۱/۲۰	۲/۳۰	۳/۴۰	۶/-	۸/۴۵

بیوپاری حضرات کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸/۴۵ چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ (مینجر ایم اے ظفر)

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس پندرہ روپے
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

امریکہ کے سو فیصدی ادائیگی کرنیوالے

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ مبارک تحریک نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو کامیاب بنانے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک کے مخلصین پوری سرگرمی سے کوشاں ہیں۔ ذیل میں امریکہ کے ان مخلصین کے نام دعا اور ریکارڈ کی غرض سے درج کئے جا رہے ہیں۔ جو اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	جماعت بالٹی مور	ڈالر
۱۔	محترمہ رشیدہ رحمٰن صاحبہ	۱۰۰-۰۰
۲۔	مکرم محمد حفیظ صاحب	۷۵-۰۰
۳۔	محترمہ عزیزہ حفیظ صاحبہ	۵۰-۰۰
۴۔	" امینہ پارکر صاحبہ	۵۰-۰۰
	جماعت باسٹن	
۵۔	محمد صادق صاحب	۵۰-۰۰
	جماعت شکاگو	
۶۔	مکرم عبداللطیف احمد صاحب	۱۵-۰۰
۷۔	" مستنصر ایل چوہدری	۲۰-۰۰
۸۔	" ابراہیم توبہ	۱۵-۰۰
۹۔	مسٹر اینڈ مسز گیلانی صاحبہ	۱۰-۰۰
	جماعت کلیولینڈ	
۱۰۔	جمیل احمد صاحب	۲۵-۰۰
۱۱۔	علی مجتبیٰ و اہلیہ صاحبہ	۱۰۰-۰۰
۱۲۔	مکرم کمال دین صاحب کالو معہ اہلیہ صاحبہ	۳۰-۰۰
۱۳۔	محترمہ منیرہ افضل صاحبہ	۲۵-۰۰
۱۴۔	" مریم فضل صاحبہ	۱۰-۰۰
۱۵۔	مکرم آصف اسامہ مرحوم (منجانب اکریم فیملی)	۱۰-۰۰
۱۶۔	مکرم علیمہ احمد صاحب	۵-۰۰
۱۷۔	محترمہ سلیمہ احمد صاحبہ	۵-۰۰
	جماعت موٹکین	
۱۸۔	مکرم اکبر مجید صاحب فوٹوگرافر	۱۰۰-۰۰
۱۹۔	محترمہ امۃ الالٰہی صاحبہ	۳۰۰-۰۰
۲۰۔	" حفیظہ صاحبہ	۱۰-۰۰
۲۱۔	مکرم مصطفےٰ ظفر صاحب (بچہ)	۱-۰۰
	جماعت ڈیٹرائیٹ	
۲۲۔	مکرم آصف اسامہ صاحب مرحوم	۱۱۰-۷۵
۲۳۔	" جلال دین ابن ڈاکٹر بشیر الدین اسامہ	۷-۰۰
۲۴۔	" مقیت اسامہ " " "	۷-۰۰
۲۵۔	" ظفر اللہ صاحب " " "	۷-۰۰
۲۶۔	محترمہ صالحہ پریم صاحبہ انڈیانا پلس	۵-۰۰

درخواستِ دعا:۔ میرے داماد پروفیسر شاہ محمد سلیمان ممتاز المحدثین ایم۔ اے اور ان کے بھانجے ڈاکٹر شاہ مسلم الدین بی۔ ایس سی بعض شدید پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ تمام احمدی بھائی بہنوں اور بزرگوں سے گزارش ہے کہ وہ دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیاں دُور فرمائے۔

(ابوالحسن احمدیہ کوٹیج
۲۴ باؤنڈری روڈ مومن شاہی مشر[illegible])

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء (اخاء ۱۳۵۰ ہش) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایات جاری ہیں۔ تمام خواتین تک ان کا پہنچانا عہدہ داروں کا فرض ہے۔

۱۔ کسی خاتون یا بچی کے قیام وطعام کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی اگر اس کے پاس صدر لجنہ اماء اللہ یا پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق نہ ہوگی خواہ وہ نمائندہ ہو یا زائر۔

۲۔ ہر شہر۔ قصبہ اور گاؤں کے لئے ضروری ہے کہ اجتماع میں اس کی نمائندگی ہو۔ خواہ ایک ہی نمائندہ کیوں نہ وہاں سے آئے۔ جس گاؤں میں تین احمدی خواتین موجود ہیں ان میں سے بھی ایک کا آنا ضروری ہے۔ ان نمائندگان کے پاس صدر لجنہ مقامی کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔

۳۔ مقابلہ جات کی تفصیل سالانہ رپورٹ میں چھپی ہوتی ہے ہر لجنہ کے پاس سالانہ رپورٹ کا ہونا ضروری ہے اگر ابھی تک نہیں منگوائی تو منگوا لیں اور اس کے مطابق تیاری کروائیں۔

۴۔ اسی موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے اس کے ایجنڈا کے لئے تجاویز ۱۵ ستمبر تک بھجوا دیں ورنہ بعد میں شامل نہ کی جا سکیں گی۔

۵۔ تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں ستمبر کے آخری ہفتہ میں ہی بھجوائیں۔

۶۔ ممبری ناصرات اور اجتماع کے چندہ کو اپنے بجٹ کے مطابق جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اجتماع اکتوبر کی شروع تاریخوں میں ہونے کی وجہ سے ۳۰ ستمبر تک کا چندہ کا حساب شائع کر دیا جائے گا۔

۷۔ مقابلہ جات میں ہر مقابلہ میں ایک سے زائد لڑکی نہ لائیں ورنہ شامل نہ کیا جائے گا۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایک غلط فہمی کا ازالہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک فرماتے ہوئے صف اوّل۔ دوم۔ سوم کے لئے چندہ کی کم از کم حدیں پانچ ہزار دو ہزار اور پانچ سو روپے مقرر فرمائی تھیں۔ یہ ہر صف کے لئے قربانی کا کم از کم معیار تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض احباب بلکہ بعض جماعتوں کے عہدہ داران کو بھی یہ غلط فہمی ہے کہ اگر کوئی معطی زیادہ کی استطاعت رکھتے ہوئے بھی اپنی صف کی مقررہ کم از کم رقم دے دے تو ان کا فرض پورا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ یہ تو کم از کم حدیں ہیں۔ اس سے اُوپر اللہ تعالیٰ جتنی توفیق عطا فرمائے وہ ضرور دینا چاہیئے یہ عظیم تحریک جماعت میں سب سے بڑی مالی تحریک ہے۔ جس میں دوستوں کو بڑی فراخدلی سے اور اپنے اوپر تنگی وارد کر کے بھی حصہ لینا چاہیئے تاکہ وہ اللہ تعالےٰ کی رضاء حاصل کر سکیں۔

عہدہ داران سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی اچھی طرح وضاحت کر دیں اور اس کے نتیجہ میں جو اضافے ہوں ان سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو اور سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

دعائے مغفرت

میری خوشدامن امیر النساء بیگم صاحبہ زوجہ میاں غلام حسین صاحب آف لاہور چند یوم بیمار رہ کر ۲۲ جولائی کو لاہور میں فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور اسی روز بہشتی مق[illegible] موصیہ تھیں۔ نہایت عبادت گذار خلیق اور نافع الناس خاتون تھیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

(چوہدری نور محمد دہلوی
ایڈووکیٹ۔ لاہور)